© rasailojaraid.com

پروفیسر خالد شبیر احمد (چنیوٹ)

نعت رسولِ مقبول ﷺ

روشن ہے جہاں آپ کے انوار سے خالد
ہے زندہ یہ دل آپ کے افکار سے خالد

نَے گُل کی مہک سے ہی نہ تاروں کی چمک سے
ملتا ہے سکوں آپ کے اذکار سے خالد

جو کچھ بھی کہا آپ نے ہے دین وہ میرا
اور کفر فقط آپ کے انکار سے خالد

یہ چاند بھی ہے آپ کے چہرے کا ہی پرتَو
زرتاب جہاں آپ کے رخسار سے خالد

حرفوں میں میرے آپ کے لہجے کی کھنک ہے
شعروں میں ضیاء آپ کے انوار سے خالد

ہیں ختم الرسل آپ ہی اور آپ ہی عاقب
آتی ہے صدا دشت سے کوہسار سے خالد

آزادیٔ نسواں کا تصور بھی اُنہی کا
احرار کا یوں ربط ہے سرکار سے خالد

ہر نعت میری شوقِ عقیدت کا مرقع
مہکے ہے وِلا آپ کی اشعار سے خالد

جب موجِ حوادث میں بھروسہ ہو اُنہی کا
کیوں مجھ کو ڈرائے کوئی منجدھار سے خالد

دامن پہ صحابہ کے کوئی داغ نہ دھبہ
گزرے ہیں وہ یوں عشق کے بازار سے خالد

خالدؔ ہے تیری زیست کا رنگ انوکھا
یہ رنگ چڑھا آپ کے اطوار سے خالد

© rasailojaraid.com